Name :> Muhammad Akbar Tabassum
Address :> Multan Pakistan
Subject :> TALAQ
Writer :> خادم حسین

Serial No :> 8303
Fatwa No :>
Date :> 5/5/2010
Email :>

Assalam-o-alaikum!
main aap se ye puchna chahta hun k agar koi admi apni wife ko ye kahe k agr tum 4 din k andar apne maikey se mere pas wapis na ai to tmhe meri taraf se talaq hai jabb k wo apne maikey main rooth kar gai hui ho to kia is se talaq waqia ho jati hai? jab k admi dil se talaq na dena chahta ho. bad main admi sharminda ho rha ho k mujhe aisa nai karna chahiye tha or abi 4 din b na guzre hon to kia karna chahiye plz jald jawab arsal farmain jazakallah!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو یہ کہے کہ اگر تم چار دن کے اندر اپنے میکے سے میرے پاس نہ آئی تو تمہیں میری طرف سے طلاق ہے، جبکہ وہ اپنے میکے میں روٹھ کر گئی ہو تو کیا اس سے طلاق واقع ہوجاتی ہے؟ جبکہ آدمی دل سے طلاق نہ دینا چاہتا ہو اور بعد میں شرمندہ ہو رہا ہو کہ مجھے ایسا نہ کرنا چاہئیے تھا اور ابھی چار دن نہ گزرے ہوں تو کیا کرنا چاہئیے۔ مہربانی ہوگی جلد جواب ارسال فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اس شرط کے بولنے کے بعد سے چار دنوں کے اندر اندر اگر بیوی شوہر کے گھر واپس نہیں آئی تو شرط پائی جانے کی وجہ سے شخص مذکور کی بیوی پر ایک طلاق رجعی واقع ہوجائے گی جس کے بعد دوران عدت شوہر کو رجوع کرنے کا حق حاصل ہے۔ مگر اس رجوع کے بعد اسے صرف دو طلاقوں کا اختیار رہے گا۔

اسلئے آئندہ کیلئے اس قسم کے الفاظ بولنے سے احتراز لازم ہے۔

وفی الھندیۃ: واذا اضافہ الی الشرط وقع عقیب الشرط اتفاقاً مثل ان یقول لامرأتہ ان دخلت الدار فانت طالق اھ (ج ۱ ص ۴۲۰) واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: خادم حسین عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ جمادی الثانیہ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
عبد الشکور ... عفا اللہ عنہ
۱۲ جمادی ... ۱۴۳۱ھ

دار الافتاء ۸۳۰۳ ۲۶/۵/۱۰

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ